مولانا عبدالعزیز پرہاڑوی رحمۃ اللہ علیہ

مولانا احسان الحق

......حیات وخدمات ...... (دوسری قسط)

۴:......السر المکتوم مماأخفاه المتقدمون

علامہ روحانی بازی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کا نام ''السر المکتوم فی علم النجوم'' لکھا ہے۔ (۱) جبکہ مطبوعہ کتاب کے سرورق پر وہی نام ہے جو ہم نے لکھا ہے۔

یہ کتاب ''العزیز اکیڈمی'' کوٹ ادو، ضلع مظفرگڑھ نے ''رسالۃ الاوفاق'' کے ساتھ غالباً ۱۳۹۷ھ میں شائع کی۔

۵:......رسالة الأوفاق

یہ رسالہ علم نجوم پر ہے، ۴/صفر ۱۲۳۳ھ/ ۱۸۱۸ء بروز اتوار، وقتِ زوال اس کی تصنیف سے مصنف فارغ ہوئے۔ شاید کہ یہ رسالہ مصنف کے رسالہ فی فن الالواح کی تلخیص ہے، جسے ڈاکٹر شریف سیالوی صاحب نے ان کا رسالہ شمار کیا ہے۔ (۲) اس میں مصنف لکھتے ہیں: ''أما بعد! فهذا تلخيص من الألواح......۔''

۶:...... الزمرد الأخضر

اس کا پورا نام ''الزمرد الأخضر وياقوت الأحمر'' ہے، چنانچہ دوسرے صفحہ پر لکھتے ہیں:

''وبعد! فهذا زمرد أخضر وياقوت أحمر، ينور العيون ويفرح المحزون......۔''

اور یہ کتاب ان کی اپنی تصنیف ''الإکسیر'' کی تلخیص ہے، جس کی صراحت وہ تیسرے صفحہ پر کرتے ہوئے لکھتے ہیں: ''وتعجلت إلى مختصر ملخص من معالجات الإكسير ......''۔ یہ کتاب انہوں نے ایک مہینہ میں لکھی ہے۔ تیسرے صفحہ پر لکھتے ہیں: ''وكان هذا فی شوال سنة ثمانية وعشرين ومئتين وألف هجرية۔'' (۱۲۲۸ھ/۱۸۱۳ء) اور ص: ۱۳۵ پر لکھتے ہیں:

''هذا ما تيسر من الرسالة، على حسب العجالة، فی شهر ذی القعدة من سنة

الثمانية وعشرين ومئتين وألف هجرية (۱۲۲۸ھ)۔''

یہ کتاب ۱۳۴۵ھ/ ۱۹۲۶ء حاجی چراغ الدین سراج الدین تاجرانِ کتب بازار کشمیری لاہور، مطبع رفاہِ عام بابونورالحق کے اہتمام سے ''عنبر أشهب'' رسالہ کے ساتھ طبع ہوئی۔

۷:...... عنبر أشهب

یہ رسالہ علم طب میں ہے، اُسے مصنف نے ۱۲۳۴ھ ۱۸۱۷ء ربیع الاول، وقت عصر مکمل کیا، اور اُسے تین ابواب پر تقسیم کیا ہے۔ باب اول میں نظریات وکلیات کی بحث کی ہے، باب ثانی معالجات میں ہے اور باب ثالث میں ادویات کا ذکر ہے۔

۸:......الناهية عن طعن أمير المؤمنين معاويةؓ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے دفاع میں لکھی ہے۔ علامہ روحانی بازی رحمۃ اللہ علیہ نے (۳) ، اور مولانا لکھنوی رحمۃ اللہ علیہ نے (۴)،اور مکمل اسلامی انسائیکلوپیڈیا والے نے (۵) اس کتاب کا نام: ''الناهية عن ذم معاويةؓ'' لکھا ہے، حالانکہ خود مصنف حمد وصلاۃ کے بعد لکھتے ہیں:

''فيا صاح ! خذ''الناهية عن طعن أمير المؤمنين معاويةؓ۔''

یہ کتاب رمضان المبارک، نمازِ جمعہ کے وقت ۱۲۳۲ھ/ ۱۸۱۷ء مکمل ہوئی۔ یہ کتاب پہلے ادارۃ الصدیق ملتان سے شائع ہوئی، اس کے بعد ۱۴۰۰ھ/ ۱۹۸۰ء میں استنبول ترکی سے چھپی، پھر اسی کتب خانے نے ۱۴۲۵ھ/ ۲۰۰۴ء دوبارہ شائع کی۔

۹:...... مرام الكلام في عقائد الإسلام

عربی زبان میں عقائد پر تصنیف ہے، اس کتاب کا ایک خطی ناقص نسخہ، ۲۴ اوراق پر مشتمل فی صفحہ: ۳۱ سطور، خط نستعلیق، سندھ آرکائیوز کے کتب خانہ کے خزانہ ڈاکٹر نبی بخش بلوچ میں موجود ہے، جس کی کتابت عبداللہ سندھی ولہاری نے فاضل شمس الدین کے مدرسہ بہاولپور میں ۱۲۹۹ھ میں ان کے نسخے سے مکمل کی اور انہوں نے مؤلف کے نسخے سے کی۔

۱۰:...... معجون الجواهر

یہ مصنف نے اپنی کتاب ''الیاقوت'' کی تلخیص کی ہے، جناب خورشیدہ صاحبہ نے اس مخطوطہ کی تحقیق ودراسہ کرکے ۱۹۹۸ء میں جامعہ پشاور سے ایم، اے کی ڈگری حاصل کی ہے۔

۱۱:......کوثر النبیؐ

اُصولِ حدیث پر نہایت عظیم الشان کتاب ہے، اس کا پورا نام ''کوثر النبيؐ وزلال حوضه

الروی'' ہے، جیسا کہ مصنف نے لکھا ہے:

''أمّا بعد! فهذا كوثر النبيؐ وزلال حوضه الروی، أطيب من المسک الأذفر، وأحلٰى من العسل والسكر، أعدهٗ ليوم الحساب وأرجو منه جزيل الثواب۔''

اس کتاب کے دو حصے ہیں، پہلا حصہ اصول حدیث اور دوسرا موضوعات اور اسماء الرجال سے متعلق ہے۔(۶) دوسرے حصہ کے متعلق مولانا روحانی البازی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ''وأسماء الرجال وهو كتاب عجيب طبع في سنة ١٣٨٣ ھ۔ فی الحال راقم کو صرف پہلا حصہ میسر ہے، جس کی انتہاء شہادت اور روایت میں دس (۱۰) فرق بیان کرنے پر یوں کرتے ہیں:

''التاسع: لا تقبل شهادة المحدود في القذف وتقبل روايتهٗ، وهذا كل ما ذكرناه في الأشباه والنظائر من الفقه الحنفي، العاشر: لا يقبل شهادة الأعمٰى وتقبل روايتهٗ۔''

حصہ اول مکتبہ قاسمیہ نزد سول ہسپتال فوارہ چوک ملتان سے ''مناظرة الجلي في علوم الجميع'' کے ساتھ ۱۳۸۳ھ/۱۹۶۳ء کے اوائل میں چھپی۔

مصنف نے یہ کتاب ۱۲۲۴ھ/ ۱۸۱۰ء میں لکھی، اس نسخہ میں اغلاط بہت ہیں۔

۱۹۹۴ء میں حمیدہ مظہر صاحبہ نے اس کتاب کی تحقیق و دراسہ کر کے جامعہ پنجاب سے پی، ایچ، ڈی کی ڈگری حاصل کی ہے۔ اس کتاب کے چند نسخے پاکستان کے مختلف کتب خانوں میں ہیں، جن میں خانقاہ سراجیہ کندیاں شریف، کتب خانہ پیر جھنڈ وسندھ اور مکتبہ شیخ الحدیث محمد یاسین صابر ملتان شامل ہیں۔ اور اس کا ایک ناقص مخطوطہ ڈاکٹر نبی بخش بلوچ کے کتب خانہ میں ہے، اس کے کاتب عبداللہ ولہاری نے اُسے ۱۲۸۳ھ میں لکھا۔

اس کتاب کے نسخے پاکستان کے علاوہ ''مركز الملک فيصل للبحوث والدراسات الإسلامية، المملكة العربية السعودية الرياض''اور''مركز جمعة الماجد دبی''میں بھی ہیں۔

اس کتاب کا اختصار محمد جی نامی کسی شخص نے کیا ہے، اور اس کا نام ''منتخب كوثر النبيؐ'' رکھا ہے، اس کا خطی نسخہ جامعہ پنجاب میں ہے۔

۱۲:......مناظرة الجلي في علوم الجميع

یہ موصوف کے معاصر شیخ احمد دیروی کی طرف سے کئے گئے چھ سوالات مع جوابات اور پھر حضرت شیخ کی طرف سے ان پر کیے گئے اشکالات پر مشتمل ایک چھوٹا سا رسالہ ہے۔

مولانا موسیٰ روحانی بازی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب ''بغية الكامل''میں پورا رسالہ نقل کیا ہے، اور اُن کے بقول یہ رسالہ مولانا غلام رسول صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے پاس موجود قلمی نسخہ سے لیا ہے۔(۷)

۱۳:...... النبراس

یہ کتاب ۱۲۳۹ھ میں لکھی، کہا گیا ہے: اس تصنیف کے بعد کچھ عرصہ زندہ رہے، اور اس تصنیف کے متعلق لکھا گیا ہے: عقائد پر اُن کی کتاب ''النبراس'' اس وقت بھی جامعۃ الازہر کے نصاب میں داخل ہے، جو اس وقت دنیا کی سب سے بڑی اسلامی یونیورسٹی تسلیم کی جاتی ہے، مولانا عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کی یہ تصنیف ایک زندہ وجاوید کتاب کی حیثیت سے آج تک باقی ہے۔ (۸)

اس کتاب کے شروع میں مصنف نے ۶۹ اشعار کی طویل نظم کہی ہے، جس میں براعتِ استہلال کی رعایت کے ساتھ، شرح لکھنے کی وجہ اور طرزِ تحریر وغیرہ بیان کی ہے، لکھتے ہیں:

أسبحک اللّٰہ ثم أھلل — وإنک أعلٰی کل شئ و أکمل
وأنت القدیم الدائم الفرد واحد — تدوم علٰی کل مجد لاتتحوَّل
وبعد من أن یدرک الغفل ذاتہٗ — و مظھر عن کل ما یتخیَّل
سمیع بصیر عالم متکلم — قدیر مرید واجب الذات أول

کچھ اشعار کے بعد وجہ تصنیف اور طرز ذکر کرتے ہیں:

وبعد فھذا شرح شرح عقائد — یحلل منہ ما کان یشکل
وقد کتب الأعلام فی کشف سرہٖ — حواشی تفشی سرہٗ و تفصل
ولکننی حاولت تسھیل فھمہٖ — علی المبتدی و ھو المعین المسھل
وطولت و التطویل لم یک عادتی — لما أنہٗ للمستفیدین أسھل
وکم نکتۃ أوردتھا لغرابۃ — و لیس فی ساحۃ الشرح مدخل

کتاب کی وجہ تسمیہ بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

و سمیتہٗ نبراس إذ ھو نیر — و فی لیلۃ الظلماء یھدی و یوصل

کتاب کے اختتام پر ۱۸۳ اشعار پر ایک طویل نظم کہی ہے، جس کے آخری چند اشعار نذرِ قارئین ہیں:

وصل علٰی خیر البرایا محمد — کریم السجایا لاتعد فضائلہٗ
وأصحابہ الأخیار طرا و آلہٖ — وسلم بتسلیم یجود ھواطلہٗ

اس شرح کو القسطاس حاشیہ کے ساتھ مطبع خضر مجتبائی شہر ملتان نے شائع کیا تھا، یہ نسخہ کثیر الاغلاط ہے۔ اس کتاب کا ایک خطی نسخہ مدرسہ شمس العلوم، وانؔ بھچراں میانوالی میں ہے، جس کی کتابت گل محمد سندھی صاحب نے ۱۳۰۹ھ میں کی (۹)، اور ایک ناقص نسخہ ڈاکٹر نبی بخش بلوچ کے کتب خانہ میں بھی ہے۔ (۱۰)

۱۴:......رسالۃ فی رفع سبابۃ (منظومۃ)

یہ رسالہ ''نزھۃ الخواطر'' اور ''کتاب معدل الصلوٰۃ'' میں کچھ اشعار کے فرق کے ساتھ

منقول ہے۔ ''کتاب معدل الصلوٰۃ'' میں اشعار اس طرح ہیں:

حـمـدًا لک اللّٰهم حمدًا سرمدًا — و علٰی محمدک السلام مؤبدًا
و علٰی صحابته الكرام جميعهم — و العترة الأطهار دام مخلدا
عبد العزيز يقول نظما فاتبعوا — حكما صحيحا بالحديث مؤيدا
أن الإشارة سنة مأثورة — فاعمل بهذا الخبر حتي ترشدا
بحديث خير الخلق صح بيانهٗ — قد جاء عن جمع الصحابة مسندا
وبالاتفاق عن الأئمة كلهم — كأبی حنيفة صاحبيه وأحمدا
والشافعی و مالک فاتبعهم — إذ من يخالفهم فليس بمقتدا

اس کے آخری اشعار یہ ہیں:

قلنا لهٗ إن الترددَ باطلٌ — إذ مذهب التحريم ليس مؤيدًا
وأدلة استحبابها لک قد بدت — كالشمس مشرقة فلاتترددا
هذاک تلخيص المقالة مجملا — ولنا كتاب مستقل مفردا

۱۵- البنطاسيا

اس کی ابتداء ان اشعار سے ہوتی ہے:

يا ذا الجلال الأعظم المترفع — والكبرياء الأكبر المتمتع
يارب! قد صنف علمًا وفرا — والعون منک و إننی أدعی
فاحفظ بحفظک كلما صنفتهٗ — فی حرزک المأمون غير مضيع
وانشره فی أهل العلم معطرا — و مفرحا مثل الشذی المتضوع

۱۶:...... تعليقاتٌ علی تهذيب الكلام للتفتازانیؒ

اس کی ابتداء ان اشعار سے ہوتی ہے:

فردت يا من يستحيل مثاله — ولايتناهی مجدهٗ و جلالهٗ
وأخرس نطق الواصفين نعوتهٗ — وأبر عين الناظرين جمالهٗ

۱۷- حب الأصحابؓ ورد الروافض

اس کی ابتداء ان اشعار سے ہوتی ہے:

تبارک رب العرش جل جلالهٗ — جواد عظيم المن عم نوالهٗ
فلم يرجه راج فخاب رجاؤهٗ — ولم يدعه داع فرد سوالهٗ

یہ تینوں کتابیں مخطوط ہیں۔ (۱۱)

مذکورہ بالا تصانیف کے علاوہ مصنف کی درج ذیل تصانیف کا بھی پتہ چلتا ہے:

۱۸:......سدرة المنتهٰی

۱۹:......الإيمان الكامل(فارسی میں)

۲۰:......الحاشية العزيزية،منطق کے متن ایساغوجی پر ہے،ڈاکٹر شریف صاحب کے بقول یہ مخطوطہ ہے۔(۱۲)

۲۱:......الإكسير، تین جلدوں میں ہے، ڈاکٹر شریف صاحب کے بقول یہ مخطوطہ ہے۔(۱۳)

۲۲:...... الترياق،عربی زبان میں ۱۲۳۷ھ میں لکھی،ڈاکٹر شریف صاحب کے بقول دوجلدوں میں ہے۔(۱۴)

۲۳:......فرہنگ مصطلحات طبیۃ ، یہ کتاب فارسی میں ہے،اور مذکورہ تینوں کتابیں طب میں ہیں۔

۲۴:...... الياقوت،عربی میں تقلید کی مذمت پر ایک رسالہ ہے۔

۲۵:...... العتيق

۲۶:......الدر المكنون ،ڈاکٹر شریف صاحب نے اس کا پورا نام یہ لکھا ہے:’’الدر المكنون والجوهر المصون‘‘ یہ کتاب مخطوطہ ہے۔

۲۷:......الأوقيانوس

۲۸:...... اليواقيت فی علم المواقيت

۲۹:......رسالة فی الجفر

۳۰:......سير السماء،ڈاکٹر شریف صاحب کے بقول یہ مخطوطہ ہے(۱۵)،علامہ روحانی اور سیالوی صاحب نے اس کا نام’’سر السماء‘‘ لکھا ہے۔(۱۶)

۳۱:...... تسهيل السيارات

۳۲:...... الياقوت ،اس کتاب کی تحقیق ودراسہ کر کے محمد شریف سیالوی صاحب نے ۱۹۹۴ھ میں پی،ایچ،ڈی کی ڈگری حاصل کی ہے۔

۳۳:......رسالة فی الكسوف

۳۴:...... اللوح المحفوظ،ڈاکٹر شریف صاحب کے بقول یہ تفسیر میں ہے۔(۱۷)

۳۵:...... منتهٰی الكمال،ڈاکٹر شریف صاحب کے بقول یہ مخطوطہ ہے۔(۱۸)

۳۶:......كتاب الإيمان ،مخطوطہ

۳۷:......جواهر العلوم،اس میں مختلف علوم کے مختلف مسائل بیان کیے ہیں۔

۳۸:...... أسطرنوميا الكبير،اپنی اس کتاب کا تذکرہ’’مناظرة الجلی‘‘،ص:۱۰۸ پر کیا ہے۔

۳۹:...... أسطرنوميا الصغير

۴۰:......رسالة فی الخسوف،ان کتابوں کا تذکرہ علامہ محمد موسیٰ روحانی بازی رحمۃ اللہ علیہ نے کیا ہے۔(۱۹)

۴۱:......الخصائل الرضية،مطبوعہ ۴۲:......رسالة فی السماع،مخطوطہ

۴۳:...... التمییز بین الفلسفة والشریعة، مخطوطہ
۴۴:...... رسالة فی فن الألواح، مخطوطہ
۴۵:......رسالة فی علم المثال، مخطوطہ
۴۶:......رسالة فی رفع السبابة عند التشهد، مخطوطہ
۴۷:...... شرح حصن حصین، مخطوطہ
۴۸:......ماغاسطن فی الریاضیة
۴۹:...... منطق الطیر
۵۰:......کمال التقویم
۵۱:...... تسهیل الصعودة
۵۲:...... الأنموذج
۵۳:...... ملخص الإتقان فی علوم القرآن
۵۴:......إعجاز التنزیل فی البلاغة
۵۵:......دستور فی العروض والبحور، عربی اور فارسی
۵۶:...... ألماس
۵۷:......میزان فی عروض العرب وقوافیه
۵۸:...... تخمین التقویم فی النجوم
۵۹:......رسالة الخضاب
۶۰:......الوافی فی القوافی
۶۱:...... التلخیص للمتوسطات فی الهندسة
۶۲:...... تفسیر سورة الکوثر
۶۳:......رسالة أفعلة
۶۴:......حاشیة مدارک
۶۵:......صرف عزیزی
۶۶:......نحو عزیزی
۶۷:......حاشیة صدرا
۶۸:......حاشیة شرح جامی
۶۹:......غرائب الأتقیاء
۷۰:...... تسخیر أکبر
۷۱:...... أسطرنومیا متوسط
۷۲:......یاقوت التأویل فی أصول التفسیر
۷۳:...... الیواقیت والمواقیت
۷۴:......جامع العلم الناموسیة والعقلیة
۷۵:...... عماد الإسلام وعمدة الإسلام
۷۶:...... سلسلة الذهب
۷۷:...... کتاب الدوائر
۷۸:......اختصار تذکرة طوسی
۷۹:...... کنز العلوم، ان کتابوں کا تذکرہ ڈاکٹر شریف سیالوی صاحب نے کیا ہے۔ (۲۰)
۸۰:...... فضائل رضیة، اس کتاب میں اپنے شیخ کے ملفوظات ذکر کئے ہیں۔ (۲۱)
۸۱:......الیواقیت فی معرفة المواقیت، علامہ عبد الحی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کتاب کا نام ''الیواقیت فی علم المواقیت'' لکھا ہے (۲۲) جبکہ مصنف خود لکھتے ہیں: ''وألفنا فیها رسالة سمیناها الیواقیت فی معرفة المواقیت''۔ (۲۳)

مراجع ومصادر

۱:......حاشیة الطریق العادل إلی بغیة الکامل علی بغیة الکامل السامی شرح المحصول والحاصل للجامی للروحانی البازی، ص: ۲۲۷، الطبعة السابعة، سن طباعت: ۱۴۲۷ھ/ ۲۰۰۶ء، ادارة التصنیف والادب، لاہور، پاکستان
۲:......القلم: جلد: ۵، شمارہ: ۵، ص: ۲۶۹
۳:......حاشیة الطریق العادل إلی بغیة الکامل علی بغیة الکامل السامی شرح المحصول والحاصل للجامی للروحانی البازی، ص: ۲۲۷، الطبعة السابعة، سن طباعت: ۱۴۲۷ھ/

۲۰۰۶ء، ادارۃ التصنیف والادب، لاہور، پاکستان

۴:......نزھۃ الخواطر: ۷/۲۸۳، طبع دوم، سن طباعت: ۱۳۹۹ھ/ ۱۹۷۹ء، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ھند

۵:......بحوالہ مکمل اسلامی انسائکلو پیڈیا، ص: ۱۰۴۰

۶:......کوثر النبیؐ: ۱۱۲، مکتبہ قاسمیہ نزد سول ہسپتال چوک فوارہ ملتان سے (۱۳۸۳ھ/۱۹۶۳ء میں) شائع ہوئی

۷:......بغیۃ الکامل علی بغیۃ الکامل السامی شرح المحصول والحاصل للجامی للروحانی البازی، ص: ۲۵۱، الطبعۃ السابعۃ، سن طباعت: ۱۴۲۷ھ/ ۲۰۰۶ء، ادارۃ التصنیف والادب، لاہور، پاکستان

۸:......بحوالہ سوانح محبوب اللہ حضرت خواجہ خدا بخش، مرتب: مختار احمد پیرزادہ، طبع: اردو اکیڈمی بہاولپور، ص: ۴۶ و ۴۷

۹:......جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان، مؤلف: حافظ نذر احمد، ناشر: مسلم اکیڈمی، نذر منزل ۲۹/ ۱۸، محمد نگر، علامہ اقبال روڈ لاہور، تاریخ اشاعت: محرم ۱۳۹۲ھ/ مارچ ۱۹۷۲ء

۱۰:......دیکھئے: فہرست مخطوطات سندھ آرکائیوز، ج: ۱، ص: ۱۴۷، خزانہ ڈاکٹر نبی بخش بلوچ، مرتب: ڈاکٹر مولانا سومرو محمد ادریس سندھی، اشاعتِ اوّل، سن طباعت: ۲۰۱۲ء، انفارمیشن اینڈ آرکائیوز ڈپارٹمنٹ گورنمنٹ آف سندھ، کراچی

۱۱:......القلم: جلد: ۵، شمارہ: ۵، ص: ۲۲۵ اور ۲۶۶

۱۲:......القلم: جلد: ۵، شمارہ: ۵، ص: ۲۶۹

۱۳:......القلم: جلد: ۵، شمارہ: ۵، ص: ۲۶۹

۱۴:......القلم: جلد: ۵، شمارہ: ۵، ص: ۲۶۸

۱۵:......القلم: جلد: ۵، شمارہ: ۵، ص: ۲۶۹

۱۶:......حاشیۃ الطریق العادل إلی بغیۃ الکامل علی بغیۃ الکامل السامی شرح المحصول والحاصل للجامی للروحانی البازیؒ، ص: ۲۲۷، الطبعۃ السابعۃ، سن طباعت: ۱۴۲۷ھ/ ۲۰۰۶ء، ادارۃ التصنیف والادب، لاہور، پاکستان۔ اور دیکھئے: القلم: جلد: ۵، شمارہ: ۵، ص: ۲۶۹

۱۷:......القلم: جلد: ۵، شمارہ: ۵، ص: ۲۶۹

۱۸:......القلم: جلد: ۵، شمارہ: ۵، ص: ۲۶۸، اور دیکھئے: نزھۃ الخواطر: ۷/۲۸۳، طبع دوم، سن طباعت: ۱۳۹۹ھ/ ۱۹۷۹ء، المجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ھند

۱۹:......حاشیۃ الطریق العادل إلی بغیۃ الکامل علی بغیۃ الکامل السامی شرح المحصول والحاصل للجامی للروحانی البازیؒ، ص: ۲۲۷، الطبعۃ السابعۃ، سن طباعت: ۱۴۲۷ھ/ ۲۰۰۶ء، ادارۃ التصنیف والادب، لاہور، پاکستان

۲۰:......القلم: جلد: ۵، شمارہ: ۵، ص: ۲۶۸ اور ۲۶۹

۲۱:......تاریخ مشایخ چشت، خلیق احمد صاحب نظامی، ندوۃ المصنفین اردو بازار دہلی، طبع اول: ۱۳۷۲ھ، رمضان المبارک، ۱۹۵۳ء، مئی

۲۲:......نزھۃ الخواطر: ۷/۲۸۴، طبع دوم، سن طباعت: ۱۳۹۹ھ/ ۱۹۷۹ء، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ھند

۲۳:......مناظرۃ الحلی فی علوم الجمیع للفرھارویؒ، ص: ۱۰۹، کوثر النبی کے ساتھ مکتبہ قاسمیہ نزد سول ہسپتال چوک فوارہ ملتان سے (۱۳۸۳ھ/۱۹۶۳ء میں) شائع ہوئی

(جاری ہے)